

(خلاصۂ مضامینِ قرآن پر مبنی کورس)

لیکچر: 12

سُورَةُ هُودْ

سورۃ ھود کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-24	• اللہ کی نعمتیں اور بندوں کی ناشکری
آیات 25-102	• رسولوں کی اپنی قوموں کے ساتھ کشمکش
آیات 103-111	• ایمان بالآخرت
آیات 112-115	• اہلِ ایمان کے لیے ایمان افروز ہدایات
آیات 116-123	• نافرمانوں کے لیے وعید

سورۃ ھود کا جائزہ

آیت 6	• ہر مخلوق کا رزق اللہ کے ذمہ ہے
آیات 7-8	• اللہ کی عالی شان قدرت اور کافروں کی کج فہمی
آیات 9-11	• انسان کی کم ظرفی
آیات 12-14	• حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول اور قرآن اللہ کا کلام ہے
آیات 15-16	• طے کرلو کہ دنیا کے طلب گار ہو یا آخرت کے

سورۃ ھود کا جائزہ

آیت 17	• رسالتِ محمدی ﷺ پر سب سے بڑا گواہ قرآنِ مجید ہے
آیات 18-22	• سب سے بڑے ظالم اور بدنصیب لوگ
آیت 23	• سعادت مند لوگ
آیت 24	• بدنصیبوں اور خوش نصیبوں کی مثال
آیات 25-31	• حضرت نوحؑ کی اپنی قوم کے ساتھ کشمکش

سورۃ ھود کا جائزہ

آیات 32-35	قوم کا حضرت نوحؑ سے عذاب لانے کا مطالبہ
آیات 36-39	جو اہلِ حق کا مذاق اُڑائے گا تو پھر اُس کا بھی مذاق اُڑایا جائے گا
آیات 40-44	قومِ نوحؑ پر عذاب
آیات 45-49	بیٹے کے حق میں حضرت نوحؑ کی سفارش قبول نہیں کی گئی
آیات 50-52	توبہ و استغفار کی برکات

سورۃ ھود کا جائزہ

آیات 57-53
- حضرت ہودؑ کی اپنی قوم کے ساتھ کشمکش

آیات 60-58
- قومِ عاد پر اللہ کا عذاب

آیات 63-61
- حضرت صالحؑ کی اپنی قوم کے ساتھ کشمکش

آیات 68-64
- قومِ ثمود پر عذاب

آیات 73-69
- حضرت ابراہیمؑ کے لیے حضرت اسحاقؑ کی ولادت کی بشارت

سورۃ هود کا جائزہ

آیات 74-76	• ظالم قوم کے لیے نبی کی سفارش قبول نہیں کی جاتی
آیات 77-80	• قومِ لوطؑ کی بے حیائی
آیات 81-83	• قومِ لوطؑ پر عذاب
آیات 84-86	• حضرت شعیبؑ کی دعوت
آیات 87-93	• حضرت شعیبؑ کی قوم کے ساتھ کشمکش

سورۃ ھود کا جائزہ

آیات 94-95	• قومِ شعیبؑ پر عذاب
آیات 96-99	• آلِ فرعون کا برا انجام
آیات 100-102	• ہلاک ہونے والی قوموں کے انجام پر بصیرت افروز تبصرہ
آیات 103-109	• بدنصیب کون اور خوش نصیب کون؟... فیصلہ روزِ قیامت ہو گا!
آیات 110-111	• اللہ کے کلام سے ہر دور میں اختلاف کیا گیا

سورۃ ھود کا جائزہ

آیات 112-115	• مشکل حالات میں اہلِ ایمان کے لیے اہم ہدایات
آیات 116-117	• برائی سے روکنے والے ہی عذاب سے بچتے ہیں
آیات 118-119	• حق سے اختلاف کرنے والے ہر دور میں ہوں گے
آیات 120-123	• اللہ کا دوٹوک اعلان

اہم ہدایات کا بیان

رازق اللہ تعالیٰ ہے (آیت 6)

وَمَا مِنۡ دَآبَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ
رِزۡقُهَا وَيَعۡلَمُ مُسۡتَقَرَّهَا وَ
مُسۡتَوۡدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ۝٦

اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا (جاندار) نہیں
مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے وہ اُن کے رہنے
سہنے اور سونپے جانے کی جگہ کو بھی جانتا ہے۔ یہ
سب کچھ ایک واضح کتاب میں (درج) ہے۔

دنیا پرستوں کا انجام (آیات 15-16)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا
نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَ هُمْ فِيْهَا لَا
يُبْخَسُوْنَ ۝١٥ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي
الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَ حَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا
وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٦

جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی زیب و زینت کے طالب ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا میں ہی دے دیتے ہیں اور یہاں اُن کے حق میں کوئی کمی نہیں کی جاتی۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں سوائے آگ کے اور کچھ نہیں اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کیے سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے، سب ضائع ہونے والے ہیں۔

نجات کے لیے ایمان و عمل لازمی ہے (آیات 45-46)

وَ نَادٰی نُوۡحٌ رَّبَّہٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابۡنِیۡ مِنۡ
اَہۡلِیۡ وَ اِنَّ وَعۡدَکَ الۡحَقُّ وَ اَنۡتَ اَحۡکَمُ
الۡحٰکِمِیۡنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ یٰنُوۡحُ اِنَّہٗ لَیۡسَ مِنۡ
اَہۡلِکَ ۚ اِنَّہٗ عَمَلٌ غَیۡرُ صَالِحٍ ٭۫ۖ فَلَا تَسۡـَٔلۡنِ مَا
لَیۡسَ لَکَ بِہٖ عِلۡمٌ ؕ اِنِّیۡۤ اَعِظُکَ اَنۡ
تَکُوۡنَ مِنَ الۡجٰہِلِیۡنَ ﴿۴۶﴾

اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ میرے رب میرا بیٹا تو میرے گھر والوں میں ہے (تو اس کو بھی نجات دے) یقیناً تیرا وعدہ بالکل سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے۔ اللہ نے فرمایا کہ اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں ہے اس کے کام ناشائستہ ہیں تو جس چیز کی آپ کو حقیقت معلوم نہیں ہے اس کے بارے میں مجھ سے سوال نہ کیجیے۔ اور میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ آپ جذباتی لوگوں میں سے نہ ہو جائیں۔

استغفار و توبہ کی دنیوی برکات (آیت 52)

وَيٰقَوۡمِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا
اِلَيۡهِ يُرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَيۡكُمۡ مِّدۡرَارًا وَّ
يَزِدۡكُمۡ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمۡ وَلَا تَتَوَلَّوۡا
مُجۡرِمِيۡنَ ۝۵۲

اور اے میری قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اس کے آگے توبہ کرو۔ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا اور (دیکھو) مجرم بن کر روگردانی نہ کرو۔

معاشی معاملات بھی دین کا حصہ ہیں (آیات 85-87)

وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا
تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ
مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا
يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ
اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ اِنَّكَ
لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾

اور اے میری قوم! ناپ تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں فساد اور نہ مچاؤ۔ اگر تم یقین کرو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لیے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔ انہوں نے جواب دیا کہ اے شعیب! کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم ان کو ترک کر دیں یا اپنے مال میں تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں۔ تم تو بڑے نرم دل اور راست باز ہو۔

نیکیاں گناہوں کا کفّارہ بن جاتی ہیں (آیت 114)

وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا
مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ
السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۚ﴿۱۱۴﴾

اور دن کے دونوں سروں (یعنی صبح اور شام کے اوقات میں) اور رات کی چند (پہلی) ساعات میں نماز پڑھا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ نصیحت ہے ان کے لیے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔

سُورَةُ يُوسُف



- سورۂ یوسف کے ۱۲ میں سے ۱۱ رکوع حضرت یوسف کے پُر حکمت، حسین اور دلچسپ واقعہ کے بیان پر مشتمل ہیں۔

- حضرت یوسف، حضرت یعقوب کے بیٹے تھے۔ مجموعی طور پر حضرت یعقوب کے بارہ بیٹے تھے جن میں سے دس بیٹے پہلی بیوی سے اور دو بیٹے دوسری بیوی سے تھے۔ یہ بیٹے اور اُن کی اولاد بنی اسرائیل کہلاتی ہیں۔ حضرت یوسف اور اُن کے بھائی بنیامین حضرت یعقوب کی دوسری بیوی سے تھے اور عمر میں دس سوتیلے بھائیوں سے چھوٹے تھے۔ سوتیلے بھائی حضرت یوسف سے حسد کرتے تھے جس کی تفصیل اِس سورت کے بیان شدہ واقعہ میں آئی ہے۔

شانِ نزول

- یہ سورہ ٔمبارکہ مکی دور کے آخر میں نازل ہوئی۔ اِس کا شانِ نزول یہ ہے کہ یہود نے قریشِ مکہ کے ذریعہ نبی اکرم کا امتحان لینے کے لیے سوال پوچھا کہ بنی اسرائیل کا فلسطین کے علاقے کنعان سے مصر کی طرف ہجرت کا سبب کیا تھا؟ اہلِ عرب اِس سوال کے جواب سے ناواقف تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اِس سوال کا جواب اِس سورہ ٔمبارکہ میں عطا فرماکر نبی اکرم ﷺ کو امتحان میں سرخرو کیا اور آپ ﷺ کی رسالت کی حقانیت کو ثابت کر دیا۔

سورۃ یوسف کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-6	• حضرت یوسفؑ کا خوش کن خواب
آیات 7-18	• برادرانِ یوسفؑ کی سازش
آیات 19-34	• حضرت یوسفؑ عزیزِ مصر کے گھر میں
آیات 35-53	• حضرت یوسفؑ قید خانہ میں

سورۃ یوسف کے مضامین کا تجزیہ

آیات 57-54	• حضرت یوسفؑ شاہِ مصر کے دربار میں
آیات 93-58	• برادرانِ یوسفؑ دربارِ یوسفؑ میں
آیات 101-54	• حضرت یعقوبؑ کے خاندان کی مصر آمد
آیات 111-102	• انسانوں کی اکثریت کے طرزِ عمل پر بصیرت افروز تبصرہ

سورۃ یوسف کا جائزہ

آیات 1-3	• قرآنِ کریم ایک عام فہم کتاب ہے
آیات 4-6	• حضرت یوسفؑ کا خوش کن خواب
آیات 7-18	• برادرانِ یوسفؑ کی سازش
آیات 19-22	• حضرت یوسفؑ عزیزِ مصر کے گھر میں
آیات 23-29	• حضرت یوسفؑ: پاکیزہ کردار کی اعلیٰ مثال

سورۃ یوسف کا جائزہ

آیات 30-32	• بیگماتِ مصر کا مکر و فریب
آیات 33-35	• اللہ کی توفیق کے بغیر پاکیزہ رہنا ناممکن ہے
آیت 36	• دو قیدیوں کے خواب
آیات 37-40	• قید خانہ کا حکیمانہ وعظ
آیات 41-42	• قیدیوں کے خواب کی تعبیر

سورۃ یوسف کا جائزہ

آیات 43-44	• بادشاہ کا خواب
آیات 45-49	• بادشاہ کے خواب کی تعبیر
آیت 50	• بادشاہ کی طلبی اور حضرت یوسفؑ کا انکار
آیات 51-53	• بیگماتِ مصر کی حضرت یوسفؑ کے حق میں گواہی
آیات 54-57	• حضرت یوسفؑ کے لیے منصبِ خاص

اہم ہدایات کا بیان

یوسفؑ کا عاجزانہ طرزِ عمل (آیت 33)

قَالَ رَبِّ السِّجۡنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا
یَدۡعُوۡنَنِیۡۤ اِلَیۡہِ ۚ وَ اِلَّا تَصۡرِفۡ عَنِّیۡ
کَیۡدَہُنَّ اَصۡبُ اِلَیۡہِنَّ وَ اَکُنۡ مِّنَ
الۡجٰہِلِیۡنَ ﴿۳۳﴾

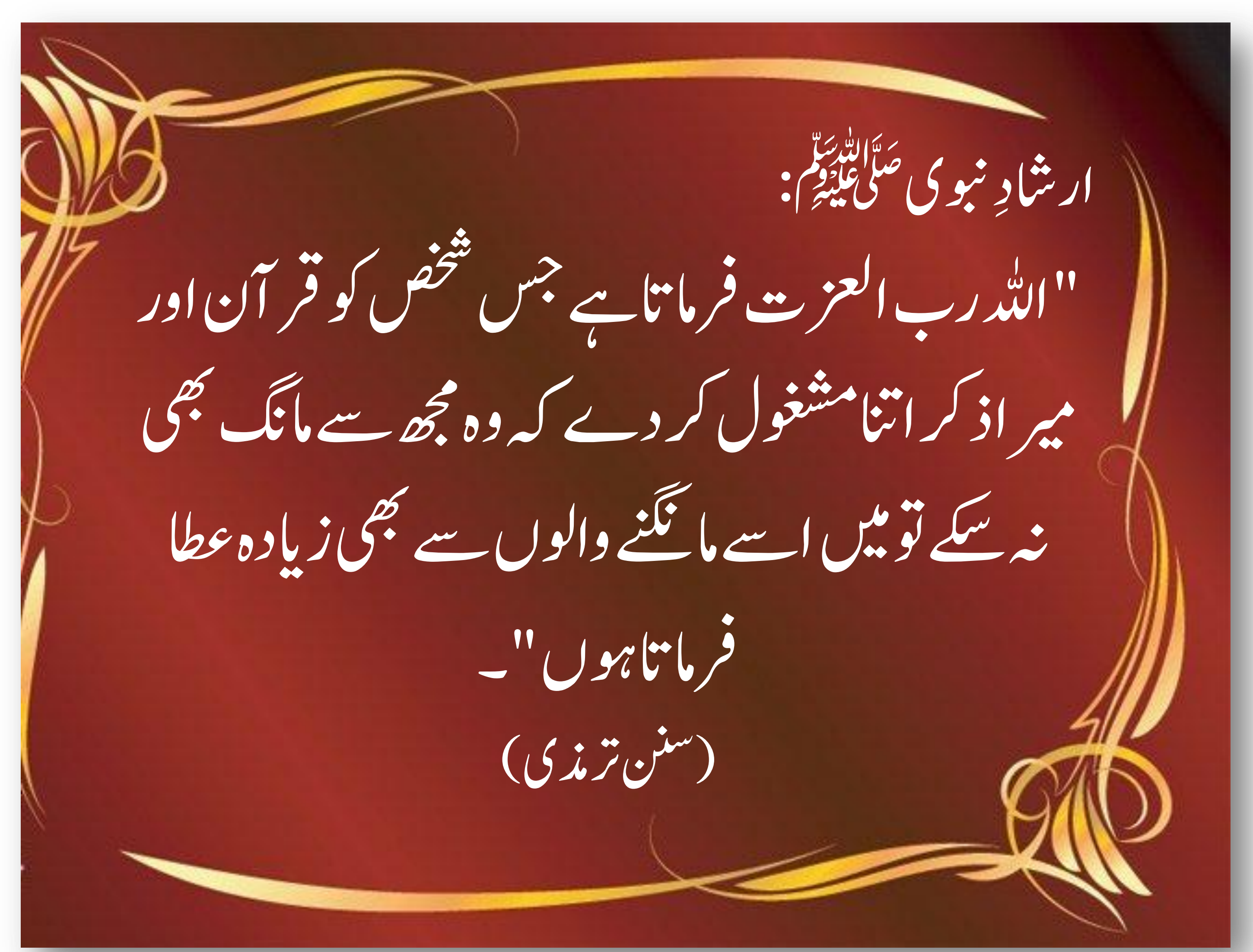
یوسفؑ نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! جس کام کی طرف یہ (عورتیں) مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے۔ اور اگر تو نے ان کا فریب مجھ سے دور نہ کیا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں داخل ہو جاؤں گا۔

حاکمیت اللہ ہی کے لیے ہے (آیت 40)

مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اِلَّاۤ اَسۡمَآءً
سَمَّیۡتُمُوۡہَاۤ اَنۡتُمۡ وَ اٰبَآؤُکُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ
بِہَا مِنۡ سُلۡطٰنٍ ؕ اِنِ الۡحُکۡمُ اِلَّا لِلّٰہِ ؕ اَمَرَ
اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِیَّاہُ ؕ ذٰلِکَ الدِّیۡنُ الۡقَیِّمُ وَ
لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۰﴾

جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے خود ہی گھڑ لیے ہیں۔ اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔ (سن رکھو کہ) فرماں روائی صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔ اس نے فرمان ہے ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

حدیثِ مبارکہ


ارشادِ نبوی ﷺ:
"اللہ رب العزت فرماتا ہے جس شخص کو قرآن اور
میرا ذکر اتنا مشغول کر دے کہ وہ مجھ سے مانگ بھی
نہ سکے تو میں اسے مانگنے والوں سے بھی زیادہ عطا
فرماتا ہوں"۔
(سنن ترمذی)

Q & A


جزاكم الله
خيرا احسن الجزاء